الجامع المسند الصحيح المختصر من أمور رسول الله ﷺ وسننه وأيامه

صحیح بخاری

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

محدث الاعظم ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال رسول الله ﷺ إنما الأعمال بالنيات

مَا آتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

صحیح بخاری

جلد ششم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ — حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور ۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئو ناتھ بھنجن، یوپی

بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عن مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ ﷺ. ...)).

سختیانی نے' انہیں محمد بن سیرین نے اور ان سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

.... - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ إِلاَّ ثَلاَثَ كَذَبَاتٍ: بَيْنَمَا إِبْرَاهِيمُ مَرَّ بِجَبَّارٍ وَمَعَهُ سَارَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَأَعْطَاهَا هَاجَرَ قَالَتْ: كَفَّ اللهُ يَدَ الْكَافِرِ، وَأَخْدَمَنِي آجَرَ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : فَتِلْكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ.

[راجع: ٢٢١٧]

(دوسری سند) ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا' ان سے حماد بن زید نے' ان سے ایوب سختیانی نے' ان سے محمد بن سیرین نے اور ان سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زبان سے تین مرتبہ کے سوا کبھی دین میں جھوٹ بات نہیں نکلی۔ ایک مرتبہ آپ ایک ظالم بادشاہ کی حکومت سے گزرے آپ کے ساتھ آپ کی بیوی سارہ تھیں۔ پھر پورا واقعہ بیان کیا (کہ بادشاہ کے سامنے) آپ نے سارہ کو اپنی بہن (یعنی دینی بہن) کہا۔ پھر اس بادشاہ نے سارہ کو ہاجر (ہاجرہ) کو دے دیا۔ (بی بی سارہ نے ابراہیم علیہ السلام سے) کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کافر کے ہاتھ کو روک دیا اور آجر (ہاجرہ) کو میری خدمت کے لئے دلوایا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ اے آسمان کے پانی کے بیٹو! یعنی اے عرب والو! یہی ہاجرہ تمہاری ماں ہیں۔

تشریح حضرت ہاجرہ اس بادشاہ کی لڑکی تھی اس نے حضرت سارہ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کرامات کو دیکھا اور ایک معزز روحانی گھرانہ دیکھ کر اپنی اور بیٹی کی سعادت مندی تصور کرتے ہوئے اپنی بیٹی حضرت ہاجرہ علیہا السلام کو اس گھرانہ کی عزت کے پیش نظر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حرم میں داخل کر دیا۔ حضرت ہاجرہ کو لونڈی کہا گیا ہے یہ شاہی خاندان کی بیٹی تھی جس کی قسمت میں ام اسمٰعیل بننے کی سعادت ازل سے مرقوم تھی۔ جن تین باتوں کو جھوٹ کہا گیا ہے وہ حقیقت میں جھوٹ نہ تھیں اور یہی حضرت سارہ کو بہن کہنا یہ دین توحید کی بنا پر آپ نے کہا تھا کیونکہ دین کی بنا پر ہر مرد اور عورت بھائی بھائی ہیں۔ دوسرا واقعہ اس وقت پیش آیا جبکہ کفار آپ کو بھی اپنے ساتھ اپنے تہوار میں شامل کرنا چاہتے تھے۔ آپ نے فرمایا تھا کہ میں بیمار ہوں۔ یہ بھی جھوٹ نہ تھا اس لئے کہ ان کافروں کی حرکات بد دیکھ دیکھ کر آپ بہت دکھی تھے اس لئے آپ نے اپنے کو بیمار کہا۔ تیسرا موقع آپ کی بت شکنی کے وقت تھا جبکہ آپ نے بطور استفہام اس فعل کو بڑے بت کی طرف منسوب کیا تھا۔

٥٠٨٥ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلاَثًا يُبْنَى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ، فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ، فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلاَ لَحْمٍ، أُمِرَ بِالأَنْطَاعِ فَأُلْقِيَ فِيهَا مِنَ التَّمْرِ وَالأَقِطِ

(٥٠٨٥) ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا' کہا کہ ہم سے اسمٰعیل بن جعفر نے بیان کیا' ان سے حمید نے اور ان سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر اور مدینہ کے درمیان تین دن تک قیام کیا اور یہیں ام المؤمنین حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کے ساتھ خلوت کی۔ پھر میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ولیمہ کی مسلمانوں کو دعوت دی۔ اس دعوت ولیمہ میں نہ روٹی تھی اور نہ گوشت تھا۔ دستر خوان بچھانے کا حکم ہوا اور اس پر کھجور' پنیر اور گھی رکھ دیا گیا اور